96644 ـ كيا حاجى كے ليے قربانى كرنا مشروع ہے

سوال

كيا حج ميں ہم دونوں مياں اور بيوى ايك قربانى كريں يا كہ دو، اور كيا ہميں اپنےملك ميں بھى قربانى كرنا ہو گى يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

اگر آپ دونوں حج تمتع يا حج قران كر رہے ہيں تو پھر ہر ايك پر مستقل قربانى ہوگى، اور ايك بكرا ذبح كرنا كافى نہيں ہوگا؛ كيونكہ حج تمتع اور حج قران ميں قربانى واجب ہے اور دو شخص قربانى كرنےكى استطاعت نہ ركھتا ہو وہ دس روزے ركھےگا، تين روزے حج ميں اور سات اپنے گھر آ كر.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جو كوئى حج تمتع كرے، تو جو قربانى ميسر ہو اور جو قربانى نہ پائے تو وہ حج ميں تين روزے ركھے، اور سات روزے جب تم واپس آ كر ركھو، يہ پورے دس ہيں البقرة (196).

ليكن اگر آپ نے حج افراد كيا ہے تو پھر آپ پر قربانى لازم نہيں، ليكن اگر آپ نفلى قربانى كرنا چاہيں تو كوئى حرج نہيں ايك يا اس سے زائد قربانى كر سكتے ہيں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنے حج ميں ايك سو اونٹ قربان كيے تھے.

دوم:

رہا مسئلہ عيد قربان كے موقع پر كى جانے والى قربانى تو حاجى كے ليے يہ مشروع نہيں، بلكہ حاجى كے ليے تو حج كى قربانى جسے ہدى كہا جاتا ہے كرنا مشروع ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال دريافت كيا گيا:

حج اور عید قربان کی قربانی کو کیسے جمع کیا جا سکتا ہے، اور کیا ایسا کرنا مشروع ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" حاجی عید قربانی والی قربانی نہیں کریگا، بلکہ وہ تو ہدی دےگا، اسی لیے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید قربانی والی قربانی نہیں کی، بلکہ آپ نے ہدی دی.

لیکن اگر فرض کریں کہ کسی شخص نے اکیلے حج کیا اور اس کے بیوی بچے اپنے ملك میں ہیں تو یہاں وہ اپنے گھر والوں کے لیے مبلغ چھوڑ جائے کہ وہ قربانی کا جانور خرید کر ذبح کریں، اور حاجی خود ہدی دے، اور اس کےگھر والے عید قربان پی کی جانے والی قربانی کرلیں.

کیونکہ عید قربان پر کی جانے والی قربانی دوسرے علاقوں میں کی جاتی ہے، اور مکہ میں ہدی ہوگی " انتہی

ماخوذ از: اللقهاء الشهری.

مزید فائدہ کے حصول کے لیے آپ سوال نمبر (82027) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .